(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

كل الحقوق محفوظة

نام کتاب ---------- مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مؤلف ---------- آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ---------- حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ---------- مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ---------- ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ---------- غلام حیدر چوہدری

ہدیہ ---------- =/200 روپے

محبت اہل بیتؑ

برقی کتاب محاسن ص ۱۳۹ میں امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

من احب اهل البيت وحقق حبنا في قلبه جرى ينابيع الحكمة على لسانه وجدد الايمان في قلبه وجدد له عمل سبعين نبيا وسبعين صديقا وسبعين شهيدا وعمل سبعين عابدا عبدالله سبعين سنة

''جو کوئی ہم اہل بیت علیہم السلام کو دوست رکھتا ہو اور ہماری محبت کو اپنے دل میں مضبوط کرلے تو اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں اور اس کے دل میں ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ستر انبیاء، ستر صدیقوں، ستر شہیدوں اور ستر ایسے عابدوں کا عمل لکھتے ہیں جنہوں نے ستر سال خدا کی عبادت کی ہو'' (بحارالانوار ج۲۷/۹۰ حدیث ۴۳)

(۳) مؤلفؒ اس حصے میں تین اعتراضات مطرح کرتے ہیں اور پھر ان کے جوابات دیتے ہیں۔

پہلا اعتراض: یہ ہے کہ کس طرح ممکن ہے اور کس طرح عقل میں آ سکتا ہے کہ ایک شخص نے اب تک ہزار سال سے زیادہ عمر پائی ہو اور باقی ہو۔

دوسرا اعتراض یہ ہے کہ کیا لزوم پایا جاتا ہے کہ امام علیہ السلام حال حاضر میں وجود رکھتے ہوں۔

تیسرا اعتراض یہ ہے کہ زمانہ غیبت میں امام علیہ السلام کے وجود کا کیا فائدہ ہے؟ پہلے اعتراض کا جواب یہ دیتے ہیں کہ اس دنیا میں حضرت مہدی علیہ السلام پہلی شخصیت نہیں ہیں جن کی عمر طولانی ہوئی ہو جن کی عمر زیادہ ہوئی ہے ان کے نام تاریخ میں موجود ہیں جیسے کیومرث، جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس نے ایک ہزار چھ سو سال زندگی کی ہے یا ذوالقرنین جن کے متعلق کہا گیا ہے کہ انھوں نے تین ہزار سال زندگی گذاری ہے۔

[illegible]